CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 30/2014 MOVED BY MRS KANWAL NAUMAN, MPA (W-321)

Privilege Motion No. 30/2014 moved by Mrs Kanwal Nauman, MPA (W-321) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 10 December 2014. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 14 & 28 January 2015.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 28 January 2015)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
4.	Mr Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205) (attended on 14 January 2015)	Member
5.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
6.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) (attended on 28 January 2015)	Member
7.	Mrs Kanwal Nauman, MPA (W-321)	*Mover*

3. Mr Hanan Faisal, Section Officer (Coord), Home Department, Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab and Ms Nasreen Ch, SP (R&D), office of the Provincial Police Officer, Punjab attended the meetings as Expert Advisors. Hafiz Muhammad Shafiq Adil, Special Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Tayyab Hafeez Cheema, Chief Traffic Officer (CTO), Lahore apprised the Committee that the Department had held inquiries twice on 14 & 28 January 2015 regarding the issue, mentioned in the Privilege Motion in which the alleged traffic warden was proved guilty. Consequently he had been suspended from service and a show cause notice had also been served to him accordingly. A team of American doctors would examine all the traffic wardens psychologically and train them in public dealing. However, the accused warden tendered unconditional apology from the Mover.

5. Mrs Kanwal Nauman, MPA/Mover and the Committee Members were satisfied with the explanation, given by Mr Tayyab Hafeez Cheema, Chief Traffic Officer (CTO), Lahore.

Contd…P/2

6. The Committee, unanimously, decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
28 January, 2015

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
28 January, 2015

گیارھواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

-4

تحریک استحقاق نمبر 30 بابت 2014

محترمہ کنول نعمان: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 5 دسمبر 2014 کو بوقت ساڑھے پانچ بجے اپنی گاڑی نمبری LEA-8281 جس کے فرنٹ پر پنجاب اسمبلی کی طرف سے جاری کردہ نمبر پلیٹ بھی لگی ہوئی تھی پر ماڈل ٹاؤن لنک روڈ راجہ صاحب کے سامنے کھڑی کر کے راجہ صاحب سٹور میں گئی اور میرا ڈرائیور گاڑی کے اندر ہی بیٹھا تھا۔ میں پانچ منٹ کے اندر جب راجہ صاحب سے باہر آئی تو میری گاڑی وہاں موجود نہیں تھی۔ میں نے وہاں پر موجود لفٹر میں بیٹھے وارڈن سے پوچھا کہ یہاں پر میری گاڑی کھڑی تھی وہ کدھر ہے جس پر وارڈن موصوف نے بتایا کہ میں نے وہ گاڑی یہاں سے پیس مارکیٹ کے قریب بھجوادی ہے۔ میں نے کہا کہ باقی ساری گاڑیاں تو یہاں کھڑی ہیں لیکن آپ نے صرف میری گاڑی یہاں سے بھجوادی ہے۔ میں ایم پی اے ہوں، گاڑی پر بھی اسمبلی کی طرف سے جاری کردہ نمبر پلیٹ لگی ہوئی تھی اور میں پانچ منٹ کے اندر ہی واپس آ گئی ہوں۔ جس پر لفٹر میں موجود وارڈن نے کہا کہ آپ کو یہیں سے سمجھ جانا چاہئے کہ میرے نزدیک ممبران اسمبلی کی کتنی وقعت ہے۔ اگر آپ نے حکام بالا سے یا کسی بھی فورم پر میری شکایت کرنی ہے تو ضرور کریں اور یہ بھی دیکھ لیں کہ سوائے آپ کی گاڑی کے باقی سب گاڑیاں یہاں موجود ہیں۔ میں نے کہا کہ آپ نے یہ اچھا نہیں کیا جس پر اس نے مجھ سے انتہائی بدتمیزی کی۔ میں اگلے دن ان کے انچارج ایس ایس پی (طیب صاحب) کے آفس گئی تاکہ میں اس وارڈن کے بارے میں شکایت درج کرا سکوں تو مجھے بتایا گیا کہ طیب صاحب آفس میں موجود نہیں ہیں تو میں ان کے سٹاف کو اپنا فون نمبر دے کر وہاں سے چلی گئی کہ جب بھی وہ آئیں مجھ سے بات کرا دینا۔ بعد میں مجھے ندا نامی خاتون کا فون آیا کہ طیب صاحب پوچھ رہے ہیں کہ آپ کا کیا مسئلہ ہے۔ تو میں نے اسے پانچ تاریخ والے سارے واقعہ کے بارے میں بتایا تو ندا نے کہا کہ ہم اسے دیکھیں گے لیکن اس دن سے لے کر آج تک نہ تو ان کا فون آیا اور نہ ہی انہوں نے میرا فون اٹینڈ کیا۔ ایک طرف تو وارڈن نے مجھ سے بطور ممبر صوبائی اسمبلی انتہائی بدتمیزی کی پھر جب میں اس کی شکایت کرنے کے لئے ایس ایس پی (طیب صاحب) کے پاس گئی تو نہ وہ مجھ سے ملے اور نہ ہی ٹیلی فون کیا بلکہ جس ندا نامی خاتون نے فون کیا بعد میں اس نے بھی کوئی response نہیں دیا۔ یہ رویہ ممبران اسمبلی کے ساتھ انتہائی نامناسب ہے۔ جملہ ملازمین اور افسران کے انتہائی ہتک آمیز رویہ سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

8 دسمبر 2014

10 دسمبر 2014

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif